سوال

سوخ ہو(149)گیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یڈفورڈسے قدیراحمد لکھتے ہیں : امید ہے درج ذیل مسائل میں میری الجھن رفع فرمانے کے لئے آپ اپنا مصروف وقت نکالنے کی کوشش فرمائیں گے اور اگر مناسب ہو تو جواب صراط مستقیم کے آئندہ شمارے میں شائع فرمادیں گے ۔

بر ہ جس میں قیدیوں کا ذکر ہے کچھ غور طلب ہے ۔ مگر غالباً یہ پوری سورت محمد جنگ بدر سے بھی پہلے یا اس کے آس پاس نازل شدہ ہے اور لونڈیوں کے متعلق اجازت کا ذکر تو دیگر سورتوں کے علاوہ سورہ احزاب [illegible]

[illegible] ؟

تسلیم ہے کہ ملک یمین اور اسیران جنگ سے متعلق یہ احکام اس وقت دیئے گئے تھے جب آج کی طرح جنگی قیدیوں کے تبادلے کا معقول بندوبست نہ تھا اب تو شاید ایسی نوبت نہ آئے مگر اس کے باوجود جہاں تک حلت اور حرمت یا جائز ومنسوخ کا تعلق ہے وہ آج بھی جائز ہے اور آئندہ بھی جب ویسے حالات

میں یہاں یہ عرض کرتا چلوں کہ میں دولت مند عیسائیوں کی وکالت نہیں کرتا جو شاید یہ سمجھیں کہ زرخرید عورت بھی کنیز کی تعریف میں داخل ہے ۔ لیکن قرآن اور رسول اللہ ﷺ نے جو اجازت دی ہے وہ اجازت ہی رہنی چاہیئے ۔

اس ضمن میں ایک اور روایت بھی وضاحت طلب ہے وہ یہ کہ ایک حدیث میں یہ آیا ہے کہ اجتہاد کرنے والا اگر غلطی کرے تو ایک نیکی ملے گی اور اگر اس کا فیصلہ ٹھیک اور شریعت کے مطابق ہو تو دوہرا ثواب ہوگا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بات قاضیوں اور فقیہوں کے لئے ہے جو کسی بات کا فیصلہ کرنے کے م

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لام نے غلامی کے موضوع پر کچھ عرصہ پہلے ایک مفصل مضمون صراط مستقیم میں شائع ہو چکا ہے اس موضوع پر مفصل معلومات کے لئے اس مضمون کی طرف رجوع کیجئے ۔ مفید رہے گا ۔ تاہم آپ کے سوال کے جواب میں مختصراً چند گزارشات پیش کر رہا ہوں ۔

ود [illegible]

ا [illegible]

ار کے مقابلے میں جاؤ تو ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب ان کی قوت توڑ چکو تو انہیں مضبوطی سے پکڑلو (یعنی قید کرلو) اس کے بعد یا تو احسان کرکے (بلامعاوضہ) انہیں چھوڑ دو یا معاوضہ لے کر انہیں آزاد کرو ۔''

یت سے اس حصے کا ترجمہ ہے جس میں قیدیوں سے متعلق بعض احکام کا ذکر ہے ۔ جس کا بنیادی طور پر مفہوم یہ ہے کہ جب کفار کی قوت توڑ کر ان کے لوگوں کو تم قیدی بنالو تو پھر ان قیدیوں کے بارے میں یہ حکم ہے یا تو بطور احسان انہیں چھوڑ دو اور یا مال لے کر انہیں چھوڑو ۔ بعض نے معاوضے میں تبادلے کو

[illegible]

یں ۹

ں ۵

بعض ائمہ نے اس آیت کو باقی تمام آیتوں کے لئے ناسخ قرار دیا ہے ۔

سورہ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے تو ظاہر ہے کہ قیدیوں کو آزاد کرنے کے بارے میں سورہ محمد میں جو ذکر ہے وہ عمومی اس لئے نہیں کہ اس کے بعد بھی قیدی بنائے گئے اور قرآن میں انہیں چھوڑنے کی بجائے بعض حالات میں قتل کرنے کا حکم بھی دیا گیا اور قرآن میں انہیں چھوڑنے کی بجائے بعض حالات میں

[illegible]

[illegible]

نہیں کہ اس دور میں غلامی کا جو بدترین نظام قائم تھا' اسلام نے اسے بتدریج ختم کرنے کی کوشش کی ۔ مگر ان حالات میں ایک مدت تک کے لئے اس بین الاقوامی نظام سے چھٹکارا بھی ممکن نہ تھا ۔ غلامی کے خاتمے کے سلسلے میں اسلام نے جو مثبت راستہ اختیار کیا اور اس کی جس قدر حوصلہ افزائی کی' اس کے

اور جس دور میں بھی حالات کا تقاضا یا مجبوری اس شکل میں سامنے آئے جیسے اس دور میں تھی تو قیدیوں کے بارے میں حالات وظروف کے مطابق کوئی بھی نظام جاری کیا جا سکتا ہے اور وقت کے خلفاء اسوہ رسول کو یقیناً سامنے رکھیں گے ۔

کا تعلق ہے تو آپ کی رائے بالکل درست ہے کہ اجتہاد وہی شخص کر سکتا ہے جو اس منصب کا اہل ہوگا ۔ ہر جاہل یا ان پڑھ کو اجتہاد کا حق نہیں دیا جا سکتا اور اجتہاد کے لئے قرآن وسنت' لغت' اصول اور دوسرے بنیادی علوم میں دسترس ضروری ہے جو فہم اسلام کا ذریعہ ہیں ۔ محض اردو کی چند کتابیں پڑھ کر

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم